ذوالکفل بخاری
اُملج (سعودی عرب)

کتبہ

(ایک جواں مرگ دوست کی قبر کے لیے)*

وہ جہاں گردِ زمانہ
ناکشودہ منظروں کے کھوج میں محوِ سفر
نت نئی راہوں پہ پھیلی
پُرتحیّر روشنی کی اَن چھوئی ٹھنڈک کا پیاسا
صد ہزاراں سال کی تشنہ دہانی لے گیا
روشنی باطن کی، آنکھوں کی چمک
دوپہر کی دھوپ سی اُجلی جوانی لے گیا
اک مہا گیانی جو اپنی گیان دانی لے گیا
شَبُد اپنے لے گیا وہ' اپنی بانی لے گیا
وہ سبھا ساجن، پریمی، ہاں وہ سیلانی پریتم
بھیدیا' بھیدوں بھرے جیون جگت کا بھیدیا
سنجوگ، سنگت، سانجھ کے' سمبندھ کے بھیدوں بھری
جیون کہانی لے گیا
کردار باقی رہ گئے
بے کار باقی رہ گئے

---

* انجینئر حافظ محمد ارشاد...... جو ۱۳؍جنوری ۲۰۰۵ء کو ٹریفک کے حادثے میں انتقال کر گئے۔

اللھم اغفرله وارفع درجته فی المھدیین واخلفه فی عقبه فی الغابرین واغفرلنا وله یارب العالمین وافسح له فی قبره ونوّرله فیه (اے اللہ! اُس مرحوم کی مغفرت فرما دیجیے۔ اسے ہدایت یافتہ لوگوں کے درجے میں پہنچا دیجیے۔ اس کے بعد' پس ماندگان کو اس کا قائم مقام عطا فرما دیجیے۔ اے سارے جہانوں کے رب! ہماری اور اس مرحوم کی مغفرت فرما دیجیے۔ اس کی قبر کو کشادہ کر دیجیے اور نور سے بھر دیجیے۔) آمین۔